دوسرے باب میں تمباکونوشی کی اباحت اور تیسرے باب میں حرمت سے متعلق ائمہ اربعہ کے اقوال، چوتھے باب میں عرب وعجم کے مشہور علماء ومفتیان کرام کے فتاوی کی نقول اور آخری باب میں تمباکونوشی کی اباحت وحرمت سے متعلق ائمہ اربعہ کے دلائل کی تفصیل دی گئی ہے۔

ماہنامہ ''معارف'' (ہند) نے مولف کے نقطۂ نظر سے اختلاف کرتے ہوئے بجا لکھا ہے کہ:

''وہ (مولف) تمباکو کی کاشت اور تجارت کو غیر شرعی فعل اور اس کی آمدنی کو حرام قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کی رقم سے کوئی عبادت درست نہیں، بلکہ تمباکو نوش علماء دین کو امامت، خطابت اور افتاء سے دور رکھنا چاہیے۔ لیکن یہ احتیاط واعتدال سے تجاوز ہے، قول متوازن یہی ہے کہ تمباکو کی غیر معمولی ضرر رسانی اور اس کے تباہ کن اثرات کی وجہ سے ہر ممکن حد تک اس سے اجتناب کیا جائے''۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط، ٹائٹل جاذب نظر اور کاغذ ادنیٰ درجے کا ہے۔

الصرف الميسّر

مولف: مفتی اسداللہ صاحب، ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف دار العلوم فاروقیہ بالا گھڑی صوابی روڈ، مردان۔ صفحات: ۶۳۷، قیمت: درج نہیں۔

مولانا اسداللہ دار العلوم فاروقیہ، ضلع مردان کے استاذ حدیث ہیں۔ فنِ صرف کی تدریس وتعلیم کا طویل تجربہ رکھتے ہیں۔ دوران تدریس انھوں نے فن صرف پر قدیم وجدید چھوٹی بڑی بیسیوں کتب کا مطالعہ کیا، مفید نکات کو یادداشت کی صورت میں قلمبند کیا۔ یوں علم صرف سے متعلق جو مفید مواد سینکڑوں کتب کے صفحات میں بکھرا تھا اور یکجا میسر نہ تھا، اس مواد کو انھوں نے اپنے مرتب کردہ افادات کا حصہ بنا کر یکجا کر دیا۔

مولف نے بتایا ہے کہ کتاب میں درج ذیل امور کا اہتمام کیا گیا ہے۔

❶ کتاب کی اردو عبارت آسان اور سلیس ہے اور مشکل اصطلاحات سے احتراز ❷ اختلافی مسائل میں ذکر راجح پر اکتفاء ❸ قوانین پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد، طلباء کی سہولت کے لیے ان کا خلاصہ ❹ ہر بحث کے قوانین گردانوں کی ترتیب پر مذکور ہیں۔ ماضی سے متعلق قوانین پہلے، مضارع سے متعلق قوانین بعد وعلی ھذا القیاس ❺ ہر قانون کے ساتھ اس کے وجوبی یا جوازی ہونے کی تصریح ❻ اجراء کے لیے ہر بحث کے اختتام پر مشقیں ❼ جو گردانیں وزنا اور صورتا دوسرے گردان کی طرح ہیں، اختصار کے پیش نظر انہیں ان گردانوں پر حوالہ کرکے چھوڑا گیا ہے۔ البتہ اگر کسی باب کا اسم ظرف مختلف ہے تو اسے ذکر کر دیا گیا ہے۔

فن صرف میں لکھی جانے والی زیر تبصرہ ضخیم کتاب کی اور بھی خصوصیات ہیں جن کا ذکر مولانا اسداللہ زید مجدہ نے ''عرض مولف'' میں کیا ہے۔ مدارس کے اساتذہ وطلبا کے لیے اس کتاب کی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور طباعت درمیانے درجہ کی ہے۔